سوال

(26) ایام چھ سات ماہ میں اگر بچہ پیدا ہوا اور وقت تولد وہ مردہ ہو الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایام چھ سات ماہ میں اگر بچہ پیدا ہوا اور وقت تولد وہ مردہ ہو، تو اس حالت میں اس کو غسل کفن نماز وغیرہ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے جو بچہ ماں کے پیٹ کے نکل کر آواز دے کر مرے اس کا جنازہ پڑھا جائے جو اتنا بھی نہ ہو، اس کو یونہی دفن کر دینا چاہیے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۴۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 52

محدث فتویٰ